پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا

مجیب: ابو حمزہ محمد حسان عطاری زید مجدہ

فتوی نمبر: Web:30

تاریخ اجراء: 01 جمادی الاولی 1442ھ / 17 دسمبر 2020ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اپنی زوجہ کی موجودگی میں اس کی بھتیجی سے نکاح کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اپنی زوجہ کی موجودگی میں اس کی بھتیجی سے نکاح جائز نہیں، کیونکہ یہ پھوپھی اور بھتیجی کو نکاح میں جمع کرنا ہے جو کہ جائز نہیں۔

بخاری شریف کی حدیث میں ہے: "نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تنكح المرأة على عمتها" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی پر نکاح کیا جائے۔ (الصحیح البخاری صفحہ 940، مطبوعہ المکتبۃ العصریہ بیروت)

البحر الرائق میں ہے: "لا يجمع الرجل بين امرأة وابنة أخيها" ترجمہ: مرد کا پھوپھی اور بھتیجی کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں۔ (البحر الرائق جلد 3 صفحہ 168، مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

بدائع الصنائع میں ہے: "من تزوج عمة ثم بنت أخيها لا يجوز" ترجمہ: جس نے پھوپھی سے نکاح کرنے کے بعد اس کی بھتیجی سے نکاح کیا تو یہ جائز نہیں۔
(بدائع الصنائع جلد 2 صفحہ 539، مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: پھوپھی بھتیجی دونوں ایک شخص کے نکاح میں ہونا یہ حرام ہے مثلاً بھتیجی نکاح

میں ہے تو جب تک وہ نکاح میں رہے یا اگر اسے طلاق دے دے تو طلاق کی عدت جب تک نہ گزرے اس وقت تک اس کی پھوپھی سے نکاح حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد 11 صفحہ 294، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے: وہ دو عورتیں کہ ان میں جس ایک کو مرد فرض کریں، دوسری اس کے لیے حرام ہو، جیسے پھوپھی، بھتیجی کہ پھوپھی کو مرد فرض کرو تو چچا، بھتیجی کا رشتہ ہوا اور بھتیجی کو مرد فرض کرو تو پھوپی، بھتیجے کا رشتہ ہوا ایسی دو عورتوں کو نکاح میں جمع نہیں کر سکتا۔
(بہار شریعت جلد 1 صفحہ 27، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ ملخصا)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net